

# COVID-19

## ویکسینوں کے بارے میں اصل حقائق

آپ کو ویکسینوں سے COVID-19 نہیں ہو گا۔

امریکہ میں استعمال کی جانے والی ویکسینوں میں COVID-19 کا سبب بننے والا وائرس نہیں ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ COVID-19 ویکسین سے آپ کو COVID-19 کی بیماری نہیں ہو گی۔

COVID-19 ویکسینیں آپ کا DNA تبدیل نہیں کرتیں۔

امریکہ میں استعمال ہونے والی COVID-19 ویکسینوں میں جینیاتی مواد ہوتا ہے جو جسم کے خلیوں کو وائرس کے خلاف تحفظ پیدا کرنا شروع کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ تاہم، یہ مواد کبھی بھی آپ کے DNA کے ساتھ تعامل نہیں کرتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ویکسینوں میں موجود جینیاتی مواد آپ کے DNA پر کسی بھی طرح سے اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

ویکسین لگوانا محفوظ ہے چاہے آپ کو

الرجیاں یا دیگر طبی کیفیات ہی کیوں نہ درپیش ہوں۔

ذیابیطس، دمہ یا دل کی بیماری جیسی طبی کیفیات کے حامل افراد ویکسین لگوا سکتے ہیں۔ طبی کیفیات کے حامل کئی افراد کے COVID-19 سے شدید بیمار ہونے کا زیادہ خطرہ ہے، لہذا ویکسین لگوانا اہم ہے۔

کسی کے COVID-19 ویکسین نہ لگوانے کی واحد وجہ صرف یہ ہو سکتی ہے کہ اسے ویکسین کے کسی جزو سے الرجی ہو یا کسی اور ویکسین یا انجیکشن کے ذریعے لگائی گئی دوا سے شدید الرجی ہوئی ہو۔ وہ پھر بھی ویکسین لگوا سکتے ہیں، تاہم ایسا کرنے سے پہلے انہیں اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے پوچھ لینا چاہیے۔

آپ کو تب بھی ویکسین لگوانی چاہیے اگرچہ آپ کو COVID-19 ہو چکا ہو اور آپ میں اینٹی باڈیز موجود ہوں۔

مراکز برائے بیماری پر کنٹرول اور روک تھام (Centers for Disease Control and Prevention, CDC) اور دیگر ماہرین تجویز کرتے ہیں کہ آپ ویکسین لگوائیں اگرچہ آپ کو پہلے COVID-19 ہو چکا ہو، کیونکہ آپ کو دوبارہ ہونا ممکن ہے۔ ویکسین لگوانا آپ کے مدافعتی نظام کو مضبوط کر کے آپ کے دوبارہ COVID-19 میں مبتلا ہونے کے امکان کو کم کرنے کا ایک محفوظ طریقہ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ویکسینیں وائرس کی نئی، زیادہ متعدی تبدیل شدہ شکلوں، جیسے ڈیلٹا ویرینٹ، کے خلاف بھی بہتر تحفظ فراہم کریں۔

آپ کو ویکسین لگوانی چاہیے اگرچہ آپ نوجوان اور صحت مند ہوں۔

نوجوان اور بصورت دیگر صحت مند لوگ شدید بیمار ہو چکے ہیں اور COVID-19 سے ان کا انتقال بھی ہوا ہے۔ COVID-19 کی زیادہ متعدی تبدیل شدہ شکلیں اور زیادہ نوجوان افراد کے COVID-19 میں مبتلا ہو کر ہسپتال میں داخل ہونے کا سبب بن رہی ہیں۔ COVID-19 صحت کے طویل مدتی مسائل جیسے سانس لینے میں دقت، پٹھوں اور جوڑوں میں درد، سر درد اور تھکاوٹ کا سبب بن سکتا ہے۔ مزید برآں، ویکسین لگوانے سے آپ کے خاندان اور دوستوں کی حفاظت میں مدد ملتی ہے کیونکہ جن لوگوں کو ویکسین لگی ہوتی ہے ان کا وائرس سے متاثر ہونے اور اس کو پھیلانے کا امکان کم ہوتا ہے۔

ابھی ہم برڈ امیونٹی (آبادی کے بیشتر حصے میں مدافعت پیدا ہونا) حاصل نہیں کر پائے۔

برڈ امیونٹی تب پیدا ہوتی ہے جب کافی لوگوں میں کسی بیماری کے خلاف مدافعت (تحفظ) پیدا ہو جاتی ہے جس سے اس بیماری کے پھیلنے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ نیو یارک سٹی اور دیگر جگہوں پر ابھی بھی COVID-19 کی منتقلی موجود ہے۔ ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ ہم ابھی برڈ امیونٹی حاصل نہیں کر پائے۔ ہر اہل شخص کو اپنی اور دوسروں کی حفاظت کے لیے ویکسین لگوانی چاہیے۔



**اگر آپ کا آگے جا کر کبھی بچہ پیدا کرنے کا ارادہ ہے تو ویکسین لگوانا محفوظ ہے۔**  
COVID-19 ویکسینوں کا تعلق تولیدی صلاحیت کے مسائل کے ساتھ جوڑنے والے دعووں کی تائید میں کوئی سائنسی ثبوت موجود نہیں ہیں۔ CDC اور دیگر ماہرین کا کہنا ہے کہ جو لوگ مستقبل میں بچہ پیدا کرنے کا سوچ رہے ہوں ان کے لیے COVID-19 ویکسین لگوانا محفوظ ہے۔ جو افراد اس وقت حمل سے ہونے کی کوشش کر رہے ہیں یا جو مستقبل میں حمل سے ہونا چاہتے ہیں، انہیں ویکسین لگوانی چاہیے۔



**اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ وٹامن یا قدرتی علاج COVID-19 کے خلاف تحفظ فراہم کرتے ہیں۔**

ویکسینیں COVID-19 ہونے اور شدید بیماری سے بچنے اور بیمار ہو جانے کی صورت میں موت سے بچانے کا بہترین طریقہ ہیں۔ دیگر ثابت شدہ تحفظ میں چہرے پر نقاب پہننا، جسمانی فاصلہ قائم رکھنا، ہاتھوں کی حفظان صحت اور ماحولیاتی احتیاطی تدابیر، جیسے ہوا کی گردش میں بہتری، شامل ہیں۔

**سائنسدان وافر وسائل، انتھک محنت اور باہمی اشتراک کی وجہ سے ویکسین اتنی جلدی تیار کرنے میں کامیاب ہوئے۔**

ویکسینوں کی تیاری میں اربوں ڈالر خرچ کیے گئے اور دنیا بھر سے سینکڑوں سائنس دانوں نے مسلسل کام کیا۔ اس وجہ سے الگ الگ مراحل میں مکمل کیے جانے کی بجائے، ٹیسٹنگ اور پروڈکشن کو ایک وقت میں مکمل کیا جا سکا۔ سائنسدان دیگر ویکسینوں پر کی گئی کئی سالوں کی تحقیق کو استعمال کر سکے، جس میں دیگر کورونا وائرسوں کے لیے ویکسینوں پر کی گئی تحقیق بھی شامل ہے۔



ہم خوش قسمت ہیں کہ COVID-19 کو ویکسینوں کے ذریعے روکا جا سکتا ہے۔ ویکسین بنانے کا عمل HIV اور زیادہ تر کینسر جیسی دیگر طبی کیفیات کے لیے زیادہ چیلنجنگ ثابت ہوا ہے۔ ہر انفیکشن مختلف ہوتی ہے، لہذا ویکسین کی تیاری کی ٹائم لائنز کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔

**فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (Food and Drug Administration, FDA) نے ویکسینوں کو محفوظ قرار دیا ہے۔**



COVID-19 ویکسینیں اسی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے تیار کی گئیں جو دیگر ویکسینوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کو لیبارٹریوں میں تیار کیا گیا اور پھر یہ مطالعات، جنہیں کلینیکل ٹرائلز کہا جاتا ہے، کے عمل سے گزریں۔ کلینیکل ٹرائلز کی FDA، دیگر حکومتی اداروں اور آزاد ماہرین نے قریب سے نگرانی اور تجزیہ کیا۔ ہر COVID-19 کی مختلف صنف، عمر، نسل اور قومیت کے حامل دسیوں ہزار رضاکاروں پر جانچ کی گئی تھی۔ شروع میں، FDA نے یہ تعین کر لینے کے بعد ہنگامی استعمال کی اجازت (emergency use authorization, EUA) دی کہ شواہد بھرپور طور پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ویکسین لگوانے کے فوائد ان سے منسلک کسی قسم کے خطرات سے کہیں زیادہ ہیں۔ اگست 2021 میں، FDA نے Pfizer-BioNTech کو مکمل طور پر منظوری (لائسنس کا اجرا) دی۔

**ویکسین کے سنگین مضر اثرات بہت کم ہوتے ہیں۔**



ویکسین کی لاکھوں خوراکیں پہلے ہی لگائی جا چکی ہیں اور سنگین مضر اثرات بہت کم ہوتے ہیں۔ طبی فراہم کنندگان اور عوام الناس ویکسین کے بعد ہونے والے صحت کے مضر اثرات کو ویکسین کے منفی اثرات کی رپورٹنگ کا سسٹم (Vaccine Adverse Event Reporting System, VAERS) میں رپورٹ کر سکتے ہیں۔ VAERS صحت کے مضر اثرات کے رجحانات کا پتہ لگاتا ہے، جن کو حفاظتی سگنلز بھی کہا جاتا ہے۔ اگر VAERS کو کوئی حفاظتی سگنل ملتا ہے تو ماہرین یہ تفتیش کر سکتے ہیں کہ آیا صحت کے مضر اثرات اور ویکسین کے درمیان کوئی تعلق ہے۔ VAERS میں جمع کردہ تمام رپورٹس شامل ہوتی ہیں اس سے قطع نظر کہ یہ کیس حد تک ممکنہ طور پر ویکسینوں سے متعلقہ ہیں۔ اس وجہ سے صرف VAERS رپورٹس کو کسی ویکسین کے تحفظ کا تعین کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا۔

COVID-19 ویکسینوں کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے بات کریں، 311 پر کال کریں یا [nyc.gov/covidvaccine](https://www.nyc.gov/covidvaccine) ملاحظہ کریں۔

صورتحال کے ارتقاء کو دیکھتے ہوئے NYC محکمہ صحت سفارشات تبدیل کر سکتا ہے۔ 8.25.21

**NYC**  
Health